

# ترکیب بند

ترکیب بند کوئی علیحدہ اور مستقل صنفِ سخن نہیں بلکہ جو نظم متعدد بندوں پر مشتمل ہو، ترکیب بند نظم کہلاتے گی، جس نظم کا ایک بند یا چھ مصرعوں کا ہر وہ جس ترکیب بند نظم ہوگی، جس کا ایک بند چھ مصرعوں پر مشتمل ہو، اسے سندس ترکیب بند نظم کہیں گے و علیٰ ہذا القیاس۔

بعض ترکیب بند نظموں کے بند یا پنج یا چھ سے زیادہ مصرعوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ بند کبھی ثمنوی کی کیفیت میں ہوتے ہیں اور کبھی غزل کی کیفیت میں۔ البتہ دونوں صورتوں میں بند کے آخری شعر کے دونوں

مصرعے آپس میں ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔

ترکیب بند کی دو شکلیں ہیں:

ایک وہ جس میں ہر بند کی تعداد اشعار برابر ہو۔ جیسے اقبال کی نظم

تو برق و برق کا ہر بند چھ شعروں کا ہے اور مسجد قرطبہ کا ہر بند آٹھ

شعروں کا ہے۔

دوسری وہ جس کے ہر بند میں اشعار کم و بیش ہوتے ہیں۔ جیسے

اقبال کی نظمیں شمع و شاعر اور خضر راہ وغیرہ۔



## مستزاد

مستزاد میں ایک مکمل مصرعے پر مزید نصف مصرعے یا ایک ٹکڑے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مکمل مصرعے اور نصف مصرعے یا ٹکڑے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ مثلاً:

نورِ ذوالنیل سے نظرِ دل کی ہے جاگیر      اے جنتِ کشمیر  
انسان کے اک گم شدہ فردوس کی تصویر      اے جنتِ کشمیر

(سیلاب اکبر آبادی)

کبھی ایک شعر کے دونوں مصرعے آپس میں اور دونوں نصف مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ مثلاً:

بلا میر جنتا سورج رنگ میں ڈوبے ہوئے بادل  
کھلی پھننگوں پر ملکی دھوپ

وہاں نہلی بھومی سُندر سر پہ سنہری سا آئینہ  
قدرت کا ایک سُہانا روپ

(غظت اللہ خاں)